14217 ـ دوران حج حیض آگیا اور وہ وہاں ٹھر نہیں سکتی

سوال

ایك عورت حج كے لیے آئی تو احرام كے بعد اسے حیض آ گیا اور اس كے ساتھ آئے ہوئے محرم كو مجبورا واپس جانا پڑا اور عورت كا مكہ میں كوئی نہیں ہے، تو اس حالت میں كیا حكم ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو وہ عورت حرمین كے علاقے كی باسی ہے تو پھر وہ اپنے محرم مرد كے ساتھ چلی جائے اور احرام كی حالت میں ہی رہے اور حیض ختم ہونے كے بعد واپس آ جائے، كیونكہ حرمین كے علاقے میں رہنے والے شخص كے لیے واپس آنا آسان ہے، اور اس میں كسی مشكل اور پاسپورٹ اور ویزہ وغیرہ كی ضرورت نہیں، لیكن اگر وہ كسی دوسرے ملك كی اجنبی عورت ہے اور اس كے لیے واپس آنا مشكل ہے، تو وہ لنگوٹی باندھ لے (یعنی اپنی شرمگاہ پر كپڑا وغیرہ باندھ لے تا كہ خون نہ بہے اور مسجد كو گندا كرے) اور وہ طواف اور سعی كر كے اپنے عمرہ سے اسی سفر میں فارغ ہو جائے كیونكہ اس حالت میں اس كا طواف ضرورت بن گیا ہے، اور ضرورت محظور چیز كو مباح كر دیتی ہے.

لیكن اگر اس كا طواف وداع رہتا ہے تو اس پر وہ لازم نہیں، كیونكہ حائضہ عورت كے لیے طواف وداع لازم نہیں ہے، اس كی دلیل ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما كی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

" نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں كو حكم دیا كہ ان كا آخری كام بیت اللہ كا طواف ہے، لیكن نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ عورت سے اس كی تخفیف كر دی "

اور اس لیے بھی كہ جب نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كو یہ بتایا گیا كہ صفیہ رضی اللہ تعالی تعالی عنہا نے طواف افاضہ كر لیا تھا تو نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" تو پھر اسے چلنا چاہیے "

یہ اس بات كی دلیل ہے كہ حائضہ عورت سے طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے، لیكن طواف افاضہ ضروری كرنا ہو گا.

دیکھیں: فتوی الشیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی پمفلٹ حیض کے متعلق ساٹھ سوالات (ستون مسئلہ فی الحیض) .

واللہ اعلم .